حیض کی حالت میں قرآن پاک کو قلم سے چھونے کا حکم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12992

تاریخ اجراء: 27 صفر المظفر 1445ھ/14 ستمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ قرآن پاک کی کلاس میں زیرِ تعلیم اسلامی بہنوں کا مخصوص ایام میں ورق بدلنے کے لئے یا متعلقہ صفحہ کھلا رکھنے کے لئے قرآن پاک کو قلم کی مدد سے چھونا، جائز ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مخصوص ایام میں اسلامی بہنوں کا دورانِ تعلیم قرآن پاک کا ورق بدلنے کے لئے یا متعلقہ صفحہ کھلا رکھنے کے لئے قلم کا استعمال کرنا، جائز ہے کہ اس کو چھونا نہیں کہا جاتا، البتہ یہ بات واضح رہے کہ ان ایام میں قرآن پاک کو بلا حائل یا ایسے حائل کے ذریعے چھونا، ناجائز ہے جو چھونے والے کے اپنے تابع ہو یا پھر قرآن پاک کے تابع ہو۔ یہ بھی واضح رہے کہ ان ایام میں عورت تلاوت نہیں کر سکتی، البتہ دیکھ کر بغیر زبان کی ادائیگی کے پڑھے، تو حرج نہیں جس کو عام طور پر دل میں پڑھنا کہتے ہیں۔

درِ مختار میں ہے: ”وحل قلبه بعود“ یعنی قرآنِ پاک کے اوراق لکڑی کے ساتھ تبدیل کرنا حلال ہے۔

اس کے تحت علامہ ابنِ عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”ای تقلیب اوراق المصحف بعود ونحوه لعدمِ صدق المس علیه“ یعنی مصحف کے اوارق لکڑی یا اس جیسی کیسی چیز کے ساتھ بدلنا جائز ہے کیونکہ اس پر چھونا صادق نہیں آتا۔ (الدر المختار مع رد المحتار، جلد1، صفحہ174، مطبوعہ: بیروت)

مراقی الفلاح میں ہے: ”یجوز تقلیب اوراق المصحف بنحو قلم“ یعنی قلم وغیرہ کے ذریعہ مصحف کے اوراق بدلنا جائز ہے۔ (مراقی الفلاح، صفحہ 61، المکتبۃ العصریۃ)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ”ومنها حرمة مس المصحف لا یجوز لهما وللجنب والمحدث مس المصحف الا بغلاف متجاف عنه کالخریطة والجلد الغیر المشرز لا بما هو متصل به هو الصحیح

هکذافی الهدایة، وعلیه الفتویٰ کذافی الجوهرة النیرة۔۔۔ولا یجوز لهم مس المصحف بالثیاب التی هم لابسوها "یعنی جو کام حیض ونفاس والی پر حرام ہیں، ان میں قرآن پاک کو چھونے کی حرمت بھی ہے کہ حیض ونفاس والی کے لیے، جنبی اور بے وضو شخص کے لیے قرآن پاک کو چھونا، جائز نہیں مگر ایسے غلاف کے ساتھ چھونا، جائز ہے جو اس سے الگ ہو جیسے: جزدان اور ایسی جِلد جو مصحف سے جدا ہو۔ البتہ اس غلاف کے ساتھ چھونا، جائز نہیں جو مصحف کے ساتھ جڑا ہوتا ہے، یہی صحیح ہے، ایسا ہی ہدایہ میں ہے، اور اسی پر فتویٰ ہے، اسی طرح جوہرہ نیرہ میں ہے۔۔۔اور حدث والوں کے لیے پہنے ہوئے کپڑوں سے بھی قرآن پاک کو چھونا، جائز نہیں۔ (فتاوی هندیه، ملتقطا، جلد1، صفحه38،39، مطبوعه: پشاور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net